غیر سودی بینکنگ کا مسئلہ

چوتھا فقہی سمینار منعقدہ: ۲۷-۳۰ر محرم ۱۴۱۲ھ مطابق ۹-۱۲ر اگست ۱۹۹۱ء، سبیل السلام، حیدر آباد

اسلامک بینکنگ کے موضوع پر کمیٹی کی تفصیلی رپورٹ پیش ہوئی، اس رپورٹ کی تلخیص اردو زبان میں جناب عبدالحسیب صاحب سابق ڈائرکٹر ریزرو بینک آف انڈیا اور جناب محمد حسین کھٹکھٹے نے شرکاء سمینار کے سامنے پیش کی۔

اس رپورٹ میں یہ امر واضح کیا گیا ہے کہ جب تک بینکنگ کے موجودہ قوانین میں ترمیم نہیں کی جاتی اور بینکوں کو تجارت اور صنعت میں براہ راست سرمایہ لگانے کی اجازت نہیں دی جاتی، موجودہ قانون کے تحت غیر سودی اسلامی بینک قائم نہیں کئے جاسکتے۔

رپورٹ میں متبادل کے طور پر ''انڈین کمپنیز ایکٹ'' اور ''کوآپریٹو کریڈٹ'' کے تحت اسلامی مالیاتی اداروں اور غیر سودی سوسائٹیز قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ بعض خاص حالات میں پارٹنرشپ کی گنجائش بھی ہوسکتی ہے۔

رپورٹ کی روشنی میں مضاربت، شرکت، مرابحہ اور اجارہ جیسے اسلامی طریقہ تجارت کو نیز بینکس کی ان خدمات کو اختیار کئے جانے کی سفارش کی گئی ہے جو سود سے پاک ہیں، جنہیں (Non Banking Services) کہا جاتا ہے۔

اس رپورٹ میں ایک ایسے مرکزی ادارہ (وفاق) کے قائم کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے جو اس طرح کے قائم اسلامی مالیاتی اداروں کو کنٹرول کرے، ان کے استحکام اور قابل اعتماد ہونے کے سرٹیفکٹ جاری کرے، نیز اگر ایسے نئے مالیاتی ادارے قائم کئے جانے کا منصوبہ ہو تو پہلے ان کی صلاحیت کار اور قابل اعتماد ہونے کے سلسلے میں ضروری جائزہ لے اور انہیں اس سلسلے میں مفید مشورہ دے، اور ایک مالیاتی ادارہ کے منجمد سرمایہ کو دوسرے مالیاتی ادارہ کے ذریعہ مفید اور جائز کاروبار میں لگانے کا انتظام کرے۔

ساتھ ہی ساتھ یہ سفارش بھی کی گئی ہے کہ مستند علماء پر مشتمل ایک ایسا بورڈ بھی تشکیل دیا جائے جو وقتاً فوقتاً ان اسلامی مالیاتی اداروں میں اختیار کئے گئے طریق تجارت پر غور کرکے شرعی حیثیت سے رہنمائی کرے۔

اسلامک فقہ اکیڈمی کے چوتھے سمینار منعقدہ ۹-۱۲ر اگست بہ احاطہ دارالعلوم سبیل السلام حیدر آباد، میں بینکنگ کمیٹی کی اس رپورٹ کی تحسین کی گئی، اور شریک علماء وفقہاء اور ماہرین کی آراء کو سننے کے بعد طے کیا گیا کہ:

۱- یہ اجلاس اس رپورٹ کو ''مجمع الفقہ الاسلامی'' کی دستاویزات کے ساتھ ریکارڈ کرنے کی ہدایت کرتا ہے اور بینکنگ کمیٹی کے ارکان کا اس جامع رپورٹ کے پیش کرنے پر شکریہ ادا کرتا ہے۔

۲- یہ سمینار طے کرتا ہے کہ علماء کا ایک بورڈ مجمع الفقہ الاسلامی کے ذریعہ تشکیل دیا جائے جو ماہرین کی طرف سے اس طرح کے اسلامی مالیاتی اداروں میں روزمرہ پیش آنے والے سوالات اور عملی مشکلات جنہیں بینکنگ کے ماہرین کی طرف سے انہیں پیش کیا جائے، وہ ان پر شرعی رائے اور فتویٰ صادر کرے، نیز مذکورہ بالا رپورٹ میں اٹھائے گئے سوالات کا فقہ اسلامی کی روشنی میں جائزہ لے کر ان کا شرعی حل پیش کرے۔

۳- سمینار یہ بھی طے کرتا ہے کہ بینکنگ اور اسلامی اقتصادیات کے ماہرین پر مشتمل ایک مستقل بورڈ تشکیل دیا جائے جو مسلسل اپنا کام جاری رکھے اور ایسے بہتر سے بہتر ممکن العمل مالیاتی اداروں کے قیام کے لئے نمونے تیار کرے جن کی بنیاد پر ایسے اداروں کا قیام عمل میں آسکے جو مختلف مالی خدمات انجام دے سکیں، جن کی ضرورت مسلمانان ہند کو ہے، اور وہ شرعاً درست اور قانوناً قابل عمل ہوں۔

۴- یہ بھی طے کیا گیا کہ علماء کے بورڈ میں ایک یا دو بینکنگ کے ماہرین، اور ماہرین کے بورڈ میں ایک یا دو علماء کو بھی رکھا جائے۔

☆☆☆